

کلاس: 9th

مضمون: اسلامیات

باب چہارم: اخلاق و آداب

(1) شکر و قناعت

(2) امانت و دیانت

(3) اخلاص و تقوی

(4) پردہ پوشی

اہم معروضی سوالات:

● 1. شکر کا لغوی مطلب کیا ہے؟

(الف) خوشی منانا

(ب) قدر پہچاننا

(ج) صبر کرنا

(د) مانگنا

● 2. قناعت کا اصطلاحی مطلب کیا ہے؟

(الف) دنیا چھوڑ دینا

(ب) محنت نہ کرنا

(ج) اللہ کے دیے پر راضی رہنا

(د) دوسروں سے حسد کرنا

3. قرآن کے مطابق: "اگر تم شکر کرو گے تو..." (سورہ ابراہیم: 7)

(الف) تمہیں صبر ملے گا

(ب) تم بخش دیے جاؤ گے

(ج) تمہیں مزید عطا کیا جائے گا ✓

(د) تم سے سوال نہ ہوگا

4. نبی کریم ﷺ کے فرمان کے مطابق کامیاب انسان کون ہے؟

(الف) جو دولت مند ہو

(ب) جسے دنیا کی ہر نعمت حاصل ہو

(ج) جو مسلمان ہو، اسے روزی ملے اور قناعت کی توفیق ہو ✓

(د) جو عبادت بہت کرے

5. قناعت کا مطلب کیا نہیں ہے؟

(الف) محنت کرنا

(ب) اسباب کی تلاش چھوڑ دینا ✓

(ج) جو ملے اس پر راضی ہونا

(د) رزق کی کوشش کرنا

6. جس نے کسی نعمت کو بیان کیا، اس نے کیا کیا؟

(الف) غرور کیا

(ب) شکر ادا کیا ✓

(ج) دکھاوا کیا

(د) جھوٹ بولا

7. کھانے کے بعد شکر ادا کرنے والا کس کے برابر ہے؟

(الف) نمازی کے

(ب) سخی کے

(ج) روزے دار صابر کے

(د) حاجی کے

8. نبی کریم ﷺ کا شکرگزاری کا عمل کیا تھا؟

(الف) خاموشی اختیار کرنا

(ب) دوسروں کو دینے سے گریز

(ج) نعمت ملنے پر الحمد للہ کہنا

(د) دعا نہ مانگنا

9. نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جس نے لوگوں کا شکر ادا نہ کیا..."

(الف) اس نے گناہ کیا

(ب) اس نے عبادت ترک کی

(ج) اس نے اللہ کا شکر ادا نہیں کیا

(د) وہ نافرمان ہے

10. کسی کی بھلائی کے جواب میں بہترین دعا کیا ہے؟

(الف) شکرًا

(ب) اللہ حافظ

(ج) جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا

(د) ما شاء الله

● 11. امانت و دیانت کا تعلق صرف کس چیز سے نہیں ہے؟

(الف) مال

(ب) وقت

(ج) عبادت

(د) رشتے

● 12. سب سے بڑی امانت کون سی ہے؟

(الف) جسم

(ب) مال

(ج) دنیاوی عہدے

(د) اللہ سے کیا گیا انسان کا عہد

● 13. قرآن مجید میں امانت کی ادائیگی کا حکم کس سورۃ میں آیا ہے؟

(الف) سورۃ البقرہ

(ب) سورۃ النساء

(ج) سورۃ التوبہ

(د) سورۃ یس

● 14. حدیث کے مطابق "جس میں امانت داری نہ ہو" اُس کے بارے میں کیا فرمایا گیا؟

(الف) وہ مومن نہیں

(ب) وہ عالم نہیں

(ج) وہ فاسق ہے

(د) وہ محسن ہے

● 15. نبی کریم ﷺ کا لقب صادق اور امین کیوں تھا؟

(الف) بہادری کی وجہ سے

(ب) عبادت کی وجہ سے

(ج) سچائی اور امانت داری کی وجہ سے

(د) علم کی وجہ سے

● 16. ہجرت کے وقت نبی کریم ﷺ نے اہل مکہ کی امانتیں کس کے سپرد کیں؟

(الف) حضرت ابو بکرؓ

(ب) حضرت علیؓ

(ج) حضرت عمرؓ

(د) حضرت عثمانؓ

● 17. کسی کے راز کو ظاہر کرنا کیا ہے؟

(الف) نیکی

(ب) شجاعت

(ج) خیانت

(د) امانت

18. مجلس میں کہی گئی بات کو آگے بیان کرنا کب جائز ہے؟

(الف) جب بات اچھی ہو

(ب) جب سب راضی ہوں

(ج) جب اجازت ہو ✓

(د) جب فائدہ ہو

19. انسان کی زندگی بھی کیا ہے؟

(الف) امتحان

(ب) بوجھ

(ج) امانت ✓

(د) دولت

20. نبی کریم ﷺ کے فرمان کے مطابق اگر کوئی بات کرتے ہوئے دائیں بائیں دیکھے تو وہ بات کیا ہے؟

(الف) مذاق

(ب) وعدہ

(ج) امانت ✓

(د) پیغام

21. اخلاص کا مطلب کیا ہے؟

(الف) ریاکاری کرنا

(ب) نرمی سے بات کرنا

(ج) خالص بنانا ✓

(د) عبادت کرنا

● 22. قرآن کے مطابق نیکی کی قبولیت کی شرط کیا ہے؟

(الف) نماز پڑھنا

(ب) تقویٰ

(ج) اخلاص ✓

(د) صدقہ دینا

● 23. ارشادِ نبوی کے مطابق تمام اعمال کا دارومدار کس چیز پر ہے؟

(الف) عبادت پر

(ب) نیت پر ✓

(ج) وقت پر

(د) دعا پر

● 24. تقویٰ کا لغوی مطلب کیا ہے؟

(الف) نیکی کرنا

(ب) عبادت کرنا

(ج) ڈرنا، پرہیزگاری اختیار کرنا ✓

(د) طاقت حاصل کرنا

● 25. قرآن کے مطابق عزت کا معیار کیا ہے؟ (سورۃ الحجرات: 13)

(الف) علم

(ب) دولت

(ج) تقویٰ

(د) خوبصورتی

● 26. نبی کریم ﷺ نے تقویٰ کا اصل مقام کیا قرار دیا؟

(الف) دماغ

(ب) دل

(ج) زبان

(د) ہاتھ

● 27. نبی کریم ﷺ نے اہل مکہ کی پیش کش کیوں ٹھکرا دی؟

(الف) سرداری کم تھی

(ب) دولت ناکافی تھی

(ج) اللہ کی رضا کے لیے

(د) حکمران بننا نہیں چاہتے تھے

● 28. نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند بھی رکھ

دیا جائے تو...؟

(الف) میں ہجرت کر جاؤں گا

(ب) میں خاموش ہو جاؤں گا

(ج) میں تبلیغِ دین سے باز نہیں آؤں گا

(د) میں مکہ چھوڑ دوں گا

● 29. نبی کریم ﷺ کے پاؤں نماز میں کیوں سوچ گئے؟

(الف) آپ پیدل سفر کرتے تھے

(ب) آپ سارا دن کام کرتے

✓ (ج) ساری رات نماز میں کھڑے رہتے تھے

(د) زیادہ چلنے کی وجہ سے

● 30. نبی کریم ﷺ نے سوچے پاؤں پر کیا فرمایا؟

(الف) میں بیمار ہوں

(ب) یہ میری عادت ہے

✓ (ج) کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

(د) میں آرام کرنا چاہتا ہوں

● 31. پردہ پوشی کا مطلب کیا ہے؟

(الف) کسی کے عیب ظاہر کرنا

✓ (ب) کسی کے عیبوں پر پردہ ڈالنا

(ج) مذاق اڑانا

(د) نصیحت کرنا

● 32. قرآن پاک میں لوگوں کے عیب تلاش کرنے سے کس سورت میں منع کیا گیا ہے؟

(الف) سورۃ یس

(ب) سورۃ النور

✓ (ج) سورۃ الحجرات

(د) سورة العصر

● 33. نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو کسی مسلمان کا عیب چھپائے، اللہ تعالیٰ...؟

(الف) اسے بخش دے گا

(ب) اس کے عیب قیامت کے دن چھپائے گا ✓

(ج) اسے جنت دے گا

(د) اسے عزت دے گا

● 34. اگر کوئی ایسا جرم ہو جس سے معاشرے کا اجتماعی نقصان ہو رہا ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

(الف) اسے چھپانا چاہیے

(ب) خاموش رہنا چاہیے

(ج) سوشل میڈیا پر ڈال دینا چاہیے

(د) متعلقہ ذمہ دار کو آگاہ کرنا چاہیے ✓

● 35. جو شخص اپنے گناہوں کا اعلان کرے گا، اس کے بارے میں نبی ﷺ نے کیا فرمایا؟

(الف) وہ صادق ہے

(ب) اسے معافی ملے گی

(ج) اس پر معافی نہیں ✓

(د) وہ متقی ہے

● 36. نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو دوسروں کے عیب تلاش کرتا ہے، اللہ تعالیٰ...؟

(الف) اسے جنت دے گا

(ب) اس کے گناہ معاف کرے گا

(ج) اس کے عیب تلاش کرے گا ✓

(د) اس سے ناراض ہو گا

● 37. حضرت عمرؓ نے شراب پینے والے بوڑھے شخص کا عیب کیوں نہیں بتایا؟

(الف) اسے سزا دینا چاہتے تھے

(ب) اس سے نفرت تھی

(ج) پردہ پوشی کے اصول پر عمل کیا ✓

(د) علم نہ تھا

● 38. دورِ حاضر میں میڈیا کا کون سا عمل دو گناہوں کا باعث بن سکتا ہے؟

(الف) خبریں روکنا

(ب) جھوٹ بولنا

(ج) تحقیق کرنا

(د) بغیر تحقیق کے عیب اچھالنا ✓

● 39. دوسروں کے عیب اچھالنے سے معاشرے میں کیا پیدا ہوتا ہے؟

(الف) محبت

(ب) سکون

(ج) نفرت اور دشمنی ✓

(د) انصاف

● 40. نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص مسلمانوں کو عار دلائے، اس کا نتیجہ کیا ہوگا؟

(الف) وہ کامیاب ہوگا

(ب) وہ عزت پائے گا

(ج) اللہ اسے ذلیل و رسوا کر دے گا ✓

(د) وہ بخشا جائے گا

مختصر جواب دیں (مشق)

1. نبی کریم ﷺ کی شکر گزاری کی ایک مثال تحریر کریں۔

جواب:

نبی کریم ﷺ شکر گزاری میں سب سے بلند مقام پر فائز تھے۔ آپ ﷺ کی زندگی کا ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے میں گزرتا تھا۔

ایک مشہور واقعہ ہے کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ رات بھر نماز میں کھڑے رہتے، یہاں تک کہ آپ کے پاؤں سوچ جاتے۔ جب صحابہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ نے تو آپ کی لگلی اور پچھلی تمام لغزشیں معاف فرما دی ہیں، تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟" (صحیح بخاری: 4836)

یہ واقعہ اس بات کی واضح مثال ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنی عبادات اور عملی زندگی کے ذریعے ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرتے تھے۔

2. بددیانتی اور دھوکا دہی کے کوئی سے دو نقصانات تحریر کریں۔

جواب:

بددیانتی اور دھوکا دہی ایک معاشرتی بیماری ہے جو فرد اور قوم دونوں کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اس کے دو اہم نقصانات درج ذیل ہیں:

◆ اعتماد کا خاتمہ:

جب لوگ ایک دوسرے کے ساتھ بددیانتی کرتے ہیں تو معاشرے میں اعتماد کی فضا ختم ہو جاتی ہے۔ لوگ ایک دوسرے پر شک کرنے لگتے ہیں اور معاشرتی رشتے کمزور ہو جاتے ہیں۔

♦ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی:

دھوکا دہی اور خیانت گناہ کبیرہ ہے، جس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جس نے دھوکا دیا، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔"

(صحیح مسلم)

3. رسول اللہ ﷺ کے اخلاص و تقویٰ کی ایک مثال بیان کریں۔

جواب:

نبی کریم ﷺ کی پوری زندگی اخلاص اور تقویٰ سے بھرپور تھی۔ آپ ﷺ کا ہر عمل اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہوتا تھا، نہ کہ دنیاوی فائدے یا شہرت کے لیے۔

ایک مثال یہ ہے کہ اہل مکہ نے آپ ﷺ کو نبوت کے پیغام سے باز رکھنے کے لیے مال، سرداری اور دنیاوی عزت کی پیش کش کی، مگر آپ ﷺ نے فرمایا:

"اگر یہ لوگ میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند بھی رکھ دیں تب بھی میں اللہ کے دین کی دعوت دینا نہیں چھوڑوں گا، یہاں تک کہ اللہ اسے غالب کر دے یا میں اس راہ میں جان دے دوں۔"

یہ واقعہ نبی کریم ﷺ کے اخلاص اور تقویٰ کی روشن دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے صرف اللہ کی رضا کو مقصد بنایا، نہ کہ دنیا کی آسائش کو۔

4. پردہ پوشی کے حوالے سے دورِ حاضر میں میڈیا کی کیا ذمہ داری ہے؟

جواب:

دورِ حاضر میں میڈیا ایک طاقتور ذریعہ ابلاغ ہے، جس کے ذریعے معلومات تیزی سے پھیلتی ہیں۔ پردہ پوشی کے حوالے سے میڈیا پر درج ذیل اہم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں:

1. عیبوں کو پھیلانے سے گریز:

میڈیا کو چاہیے کہ وہ افراد کی ذاتی زندگیوں کے عیوب کو اچھالنے اور سنسنی پھیلانے کے بجائے ان کی پردہ پوشی کرے۔ قرآن مجید نے جاسوسی اور عیب تلاش کرنے سے منع فرمایا ہے (سورۃ الحجرات: 12)۔

2. تحقیق کے بغیر خبریں نہ پھیلانا:

اکثر اوقات میڈیا بغیر تصدیق کے ایسی خبریں چلاتا ہے جو جھوٹ پر مبنی ہوتی ہیں۔ ایسا کرنے سے وہ جھوٹی خبر پھیلانے کے ساتھ ساتھ لوگوں کے عیوب بھی ظاہر کرتا ہے، جو اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے۔

3. اصلاح پر توجہ دینا:

میڈیا کو چاہیے کہ وہ منفی پہلوؤں کو نمایاں کرنے کے بجائے اصلاحی پروگرام اور اخلاقی تربیت پر مبنی مواد نشر کرے تاکہ معاشرہ بہتری کی طرف بڑھے۔

اہم مختصر سوالات:

1. شکر کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم کیا ہے؟

جواب:

- شکر کا لغوی معنی ہے احسان ماننا، قدر پہچاننا اور محسن کا احسان مان کر اس کا بدلہ دینا۔
- اصطلاح میں شکر سے مراد ہر نعمت پر اللہ تعالیٰ کا دل، زبان اور عمل سے اظہارِ تشکر کرنا ہے۔

2. قناعت سے کیا مراد ہے اور اس کا اسلام میں کیا مقام ہے؟

جواب:

- قناعت کا مطلب ہے کہ انسان اللہ کی طرف سے دیے گئے رزق پر راضی رہے اور زیادہ کی حرص نہ کرے۔
- اسلام میں قناعت کو کامیاب زندگی کا راز قرار دیا گیا ہے اور اسے نبی ﷺ نے نجات کا ذریعہ بتایا ہے۔

3. نبی کریم ﷺ کی شکر گزاری کی ایک مثال تحریر کریں۔

جواب:

نبی کریم ﷺ کو جب بھی کوئی نعمت ملتی تو آپ "الحمد لله" کہہ کر اللہ کا شکر ادا کرتے تھے۔

یہ عمل آپ ﷺ کی عملی شکر گزاری کی بہترین مثال ہے۔

4. کھانے کے بعد شکر ادا کرنے والے کے متعلق نبی ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب:

نبی ﷺ نے فرمایا: "کھانے کے بعد شکر ادا کرنے والا، اجر و ثواب میں روزہ رکھنے والے صابر کے برابر ہے۔" (جامع ترمذی: 2486)

5. انسانوں کا شکر ادا نہ کرنے والے کے بارے میں نبی ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جس نے لوگوں کا شکر ادا نہیں کیا، اس نے اللہ کا شکر ادا نہیں کیا۔" (جامع ترمذی: 1955)

6. امانت و دیانت کا مفہوم کیا ہے؟

جواب:

امانت و دیانت سے مراد یہ ہے کہ ہر چیز اور کام کو اس کے اصل حق اور تقاضے کے مطابق انجام دیا جائے۔ یہ صرف مال تک محدود نہیں بلکہ زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھتی ہے۔

7. قرآن مجید میں امانت کے بارے میں کیا حکم دیا گیا ہے؟

جواب:

قرآن مجید میں فرمایا گیا:

"بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اُن کے حق داروں کے سپرد کرو۔"

(سورۃ النساء: 58)

8. نبی کریم ﷺ کی امانت داری کی ایک مثال تحریر کریں۔

جواب:

نبی کریم ﷺ کو دشمن بھی "صادق" اور "امین" کہا کرتے تھے۔ ہجرت کے وقت اہل مکہ کی امانتیں آپ ﷺ نے حضرت علیؓ کے سپرد کیں تاکہ وہ واپس کر دیں۔

9. راز کو چھپانا کیوں ضروری ہے؟

جواب:

کسی کا راز افشا کرنا خیانت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جب کوئی شخص تم سے کوئی بات کرے اور دائیں بائیں دیکھے تو وہ بات تمہارے پاس امانت ہے۔" (جامع ترمذی: 1959)

10. اگر معاشرے میں امانت و دیانت نہ ہو تو کیا نقصان ہوتا ہے؟

جواب:

ایسا معاشرہ بداعتمادی، دھوکا دہی اور انتشار کا شکار ہو جاتا ہے، اور انسان جنت جیسی نعمت سے محروم ہو سکتا ہے۔

11. اخلاص کا مفہوم کیا ہے؟

جواب:

اخلاص کا مطلب ہے ہر عمل کو صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کرنا، نہ کہ دکھاوے یا دنیاوی فائدے کے لیے۔

12. تقویٰ سے کیا مراد ہے اور اس کا اصل مقام کیا ہے؟

جواب:

تقویٰ کا مطلب ہے اللہ سے ڈرنا اور گناہوں سے بچنا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تقویٰ کا اصل مقام دل ہے۔

13. قرآن مجید کے مطابق اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا کون ہے؟

جواب:

قرآن مجید کے مطابق اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہو۔

(سورة الحجرات: 13)

14. نبی کریم ﷺ نے اہل مکہ کی دولت اور سرداری کی پیشکش کیوں رد کی؟

جواب:

نبی کریم ﷺ نے اللہ کی رضا کی خاطر اہل مکہ کی مال و دولت اور سرداری کی پیش کش کو رد کر دیا اور فرمایا کہ اگر وہ سورج اور چاند بھی میرے ہاتھ پر رکھ دیں، تب بھی میں دین کی دعوت دینا نہیں چھوڑوں گا۔

15. اخلاص و تقویٰ کے ساتھ کی جانے والی نیکی کا کیا فائدہ ہے؟

جواب:

ایسی نیکی قبول ہوتی ہے اور اس میں روحانی لذت بھی پیدا ہوتی ہے، جبکہ دکھاوے کے لیے کی گئی نیکی بوجھ بن جاتی ہے۔

16. پردہ پوشی سے کیا مراد ہے؟

جواب:

پردہ پوشی سے مراد کسی کے عیب کو چھپانا اور اسے دوسروں کے سامنے ظاہر نہ کرنا ہے۔

17. قرآن مجید میں دوسروں کے عیب تلاش کرنے سے متعلق کیا حکم دیا گیا ہے؟

جواب:

قرآن مجید میں فرمایا گیا:

"اور نہ (کسی کے متعلق) جاسوسی کرو۔"

(سورة الحجرات: 12)

18. نبی کریم ﷺ نے دوسروں کے عیب چھپانے پر کیا اجر بیان فرمایا؟

جواب:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جو شخص کسی مسلمان کا عیب چھپائے، اللہ قیامت کے دن اس کا عیب چھپائے گا۔" (صحیح بخاری: 2442)

19. اگر کوئی شخص اپنے گناہ ظاہر کرے تو کیا اس پر پردہ پوشی ہوگی؟

جواب:

نہیں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ گناہوں کی معافی ان لوگوں کو نہیں ملے گی جو خود اپنے گناہوں کا اعلان کرتے ہیں۔ (صحیح بخاری: 6069)

20. جدید میڈیا کے ذریعے پردہ پوشی کی خلاف ورزی کے کیا نتائج ہو سکتے ہیں؟

جواب:

جھوٹی خبریں اور دوسروں کے عیب اچھالنے سے معاشرے میں بداعتمادی، نفرت اور دشمنی بڑھتی ہے، اور یہ عمل دنیا و آخرت میں نقصان دہ ہے۔

درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات:

سوال 1: شکر و قناعت پر جامع نوٹ تحریر کریں۔

❖ تعارف

شکر اور قناعت دین اسلام کی دو عظیم اخلاقی صفات ہیں جو انسان کو رب کی رضا، دل کا سکون، اور معاشرتی امن عطا کرتی ہیں۔ شکر، اللہ کی نعمتوں کا اعتراف ہے جبکہ قناعت، اللہ کی دی ہوئی تقسیم پر راضی رہنا ہے۔ یہ دونوں صفات مومن کی پہچان ہیں۔

📖 شکر کی اہمیت

شکر کا مطلب ہے: احسان ماننا، نعمت کا اعتراف کرنا، اور عمل سے اظہار کرنا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

< "اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ دوں گا۔"

(سورۃ ابراہیم: 7)

شکر دل، زبان اور عمل سے کیا جاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ ہر نعمت پر "الحمد لله" کہتے، اور زندگی بھر شکرگزاری کے عملی نمونہ بنے رہے۔

📖 قناعت کا مفہوم

قناعت کا مطلب ہے: اللہ کی دی ہوئی روزی پر راضی رہنا اور زیادہ کی لالچ نہ کرنا۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

< "کامیاب وہ شخص ہے جسے اسلام نصیب ہوا، روزی بقدر کفایت ملی، اور اللہ نے قناعت عطا کی۔"

(صحیح مسلم: 1054)

قناعت کا ہرگز مطلب یہ نہیں کہ انسان محنت نہ کرے، بلکہ کوشش کرے اور جو کچھ ملے، اس پر اللہ کا شکر ادا کرے۔

👤 شکر و قناعت کے فوائد

🌟 روحانی فوائد

- اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے
- دل کو اطمینان نصیب ہوتا ہے
- نافرمانی سے بچاؤ ہوتا ہے

👤 اخلاقی و معاشرتی فوائد

- لالچ، حسد، اور ناشکری ختم ہوتی ہے
- انسان سادہ زندگی گزار کر دوسروں کے لیے مثال بنتا ہے
- محتاجی کا احساس کم ہوتا ہے

📖 حدیث مبارکہ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

< "جس نے لوگوں کا شکر ادا نہیں کیا، اُس نے اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کیا۔"

(جامع ترمذی: 1955)

اسی طرح فرمایا:

< "کھانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرنے والا، روزہ دار کے برابر اجر پاتا ہے۔"

(جامع ترمذی: 2486)

❖ نبی کریم ﷺ کی زندگی سے مثالیں

جب کوئی نعمت ملتی، آپ ﷺ فوراً "الحمد لله" کہتے۔

راتوں کو قیام کرتے یہاں تک کہ پاؤں سوچ جاتے، جب پوچھا گیا تو فرمایا:

< "کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟"

(صحیح بخاری: 4836)

✍ خلاصہ:

شکر اور قناعت مومن کی عظیم صفات ہیں۔ ان کی بدولت انسان حرص اور ناشکری سے بچتا ہے، اور اللہ کے قریب ہو جاتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہر حال میں شکر گزار بنیں اور اللہ کی دی ہوئی نعمتوں پر قناعت کریں تاکہ دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل ہو۔

سوال 2: امانت و دیانت پر جامع نوٹ تحریر کریں۔

❖ تعارف

امانت و دیانت اسلام کے اہم اخلاقی اصول ہیں جو فرد، خاندان، اور معاشرے کی بنیادوں کو مضبوط کرتے ہیں۔ امانت کا مطلب ہے کسی چیز کو اس کے اصل مالک تک درست طریقے سے پہنچانا اور دیانت داری سے اپنے فرائض کو ادا کرنا۔ یہ صفات اسلامی تعلیمات میں اتنی اہم ہیں کہ ایمان کے ساتھ مشروط کر دی گئی ہیں۔

📖 امانت و دیانت کا مفہوم

♦ امانت

لغوی معنی: حفاظت کی ہوئی چیز

اصطلاحی معنی: ہر وہ چیز جو کسی کے سپرد کی جائے اور اس کی حفاظت لازم ہو، امانت کہلاتی ہے۔

♦ دیانت

دیانت کا مطلب ہے: ایمانداری، نیکی، سچائی، اور کسی بھی ذمہ داری کو درست طریقے سے ادا کرنا۔

📖 قرآنی حکم

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

< "بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے حقداروں کے سپرد کرو۔"

(سورۃ النساء: 58)

یعنی ہر فرد کو اپنی ذمہ داریاں اور دی گئی امانتیں درست اور دیانت داری سے ادا کرنی چاہیے۔

😊 امانت و دیانت کی اہمیت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

< "جس میں امانت داری نہیں، اس کا کوئی ایمان نہیں۔"

(مسند احمد: 12410)

آپ ﷺ کو مکہ میں "صادق" اور "امین" کے لقب سے یاد کیا جاتا تھا، حتیٰ کہ آپ کے دشمن بھی آپ پر اعتماد کرتے اور اپنی امانتیں آپ کے سپرد کرتے۔

ہجرت کی رات آپ ﷺ نے حضرت علیؓ کو اہل مکہ کی امانتیں واپس کرنے کے لیے مکہ میں چھوڑا۔

📖 دیانت کے مختلف شعبے

اسلام میں دیانت صرف مال کی حفاظت تک محدود نہیں بلکہ ہر شعبے میں لاگو ہوتی ہے:

1. حکمران: رعایا کے حقوق کا دیانتداری سے خیال رکھے

2. استاد: علم صحیح طریقے سے منتقل کرے

3. ملازم: وقت کی پابندی کرے اور کام ایمانداری سے کرے

4. تاجر: ناپ تول میں کمی نہ کرے

5. مشورہ: صحیح، سچا اور مخلصانہ مشورہ دینا بھی دیانت ہے

6. راز داری: کسی کا راز افشا نہ کرنا دیانت کی علامت ہے

✨ امانت و دیانت کے فوائد

- معاشرے میں اعتماد اور عدل قائم ہوتا ہے
- جھوٹ، خیانت اور بددیانتی ختم ہوتی ہے
- لوگوں کے دلوں میں امن، سکون اور بھائی چارہ بڑھتا ہے
- انسان دنیا میں باعزت اور آخرت میں سرخرو ہوتا ہے

✨ حدیث مبارکہ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

< "امانت کو اس کے مالک کو واپس کرو، اور جو تمہارے ساتھ خیانت کرے، تم اس کے ساتھ خیانت نہ کرو۔"

(جامع ترمذی: 1264)

❖ عملی مثال

حضرت عمر فاروقؓ کے دور خلافت میں ایک شخص رات کے وقت سرکاری چراغ جلا کر ذاتی کام کرنے لگا۔ آپؓ نے فوراً چراغ بجھا دیا اور فرمایا کہ یہ بیت المال کی امانت ہے، اسے ذاتی کام کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

✂ خلاصہ:

امانت و دیانت کسی بھی معاشرے کی ترقی و بقا کی ضمانت ہیں۔ جہاں یہ صفات عام ہوں، وہاں عدل، انصاف، اور اعتماد قائم رہتا ہے۔ اسلامی معاشرہ ان ہی بنیادوں پر قائم ہوتا ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ اپنی زندگی کے ہر پہلو میں امانت و دیانت کو اختیار کریں تاکہ ہم دنیا و آخرت میں کامیاب ہو سکیں۔

سوال 3: اخلاص و تقویٰ پر جامع نوٹ تحریر کریں۔

❖ تعارف

اخلاص اور تقویٰ دو ایسے بنیادی اخلاقی و روحانی اوصاف ہیں جو ایک مومن کی شخصیت کو سنوارتے ہیں۔ اخلاص ہر عمل کو صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کرنے کا نام ہے، جبکہ تقویٰ اللہ کے خوف سے ہر ناپسندیدہ عمل سے بچنے اور نیکی کو اختیار کرنے کا جذبہ ہے۔ یہ دونوں صفات عبادت کے قبول ہونے کی شرط بھی ہیں اور اللہ کے قرب کا ذریعہ بھی۔

❤️ اخلاص کا مفہوم

◆ لغوی معنی: خالص بنانا، صاف کرنا

◆ اصطلاحی معنی: ہر عمل کو صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے انجام دینا، ریاکاری سے پاک ہونا۔

◆ قرآنی حکم:

< "اور انہیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ خالص اللہ ہی کی عبادت کریں۔"

(سورہ البینہ: 5)

◆ حدیث مبارکہ:

< "اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔"

(صحیح بخاری: 1)

❖ تقویٰ کا مفہوم

◆ لغوی معنی: بچنا، ڈرنا

◆ اصطلاحی معنی: اللہ کے ڈر سے گناہوں سے بچنا اور نیکیوں پر قائم رہنا۔

♦ قرآنی حکم:

< "بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔"

(سورة الحجرات: 13)

♦ حدیث مبارکہ:

< "تقویٰ یہاں ہے" (اور نبی ﷺ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا)

(صحیح مسلم)

✪ اخلاص و تقویٰ کی اہمیت

- ✓ عمل کی قبولیت کے لیے اخلاص ضروری ہے
- ✓ تقویٰ انسان کو گناہوں سے بچاتا ہے
- ✓ اخلاص و تقویٰ سے دل کو سکون اور روح کو پاکیزگی ملتی ہے
- ✓ دونوں صفات اللہ کا قرب حاصل کرنے میں مدد دیتی ہیں
- ✓ یہ ایمان کی علامت ہیں اور نجات کا ذریعہ بھی

✪ سیرت نبوی ﷺ سے مثال

♦ اہل مکہ نے رسول اللہ ﷺ کو مال و دولت، سرداری اور دنیاوی عیش و آرام کی پیشکش کی تاکہ آپ دین کی دعوت سے باز آ جائیں، مگر آپ ﷺ نے فرمایا:

< "اگر یہ لوگ میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند رکھ دیں، تب بھی میں اللہ کے دین کی دعوت سے باز نہیں آؤں گا۔"

(سیرت ابن ہشام)

♦ حضرت مغیرہ بن شعبہؓ کی روایت کے مطابق:

رسول اللہ ﷺ پوری رات نماز میں کھڑے رہتے، حتیٰ کہ پاؤں سوچ جاتے۔ پوچھا گیا: "آپ کو تو اللہ نے پہلے ہی معاف فرما دیا ہے!" آپ ﷺ نے فرمایا:

< "کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟"

(صحیح بخاری: 4836)

📖 اخلاص و تقویٰ کے فوائد

🌿 روحانی فوائد

- اعمال خالص ہو کر قبول ہوتے ہیں
- دل پاکیزہ اور نرم ہوتا ہے
- اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط ہوتا ہے

🌍 معاشرتی فوائد

- ریاکاری، دکھاوا، اور تکبر کا خاتمہ
- نیکی آسان اور گناہ سے نفرت پیدا ہوتی ہے
- معاشرہ اخلاقی بلندی پر پہنچتا ہے

⚠️ ریاکاری کی تباہ کاریاں

- عمل ضائع ہو جاتا ہے
- دنیا و آخرت میں ذلت کا سبب بنتا ہے
- نیکی کا اثر اور لذت ختم ہو جاتی ہے

✍️ خلاصہ:

اخلاص اور تقویٰ مومن کی اصل خوبیاں ہیں۔ جس دل میں اخلاص ہو اور تقویٰ ہو، اس کا ہر عمل اللہ کے لیے ہوتا ہے اور ایسا شخص دنیا میں باعزت اور آخرت میں کامیاب ہوتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اپنی نیتوں کو خالص رکھیں اور دل میں اللہ کا خوف پیدا کریں تاکہ ہماری عبادات اور اعمال اللہ کے ہاں مقبول ہوں۔

سوال 4: پردہ پوشی پر جامع نوٹ تحریر کریں۔

❖ تعارف

پردہ پوشی ایک اعلیٰ اسلامی اخلاقی صفت ہے، جس کا مطلب ہے دوسروں کے عیبوں کو چھپانا، ان کی برائیوں کو نہ پھیلانا اور ان کی عزت و آبرو کی حفاظت کرنا۔ اسلام ہمیں صرف ظاہری پردے کا ہی نہیں بلکہ عیبوں کی پردہ داری کا بھی درس دیتا ہے۔ یہ صفت انسان کو عاجزی، رحم دلی، خیر خواہی، اور مثبت طرز فکر کی طرف مائل کرتی ہے۔

📖 پردہ پوشی کی قرآنی تعلیمات

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں:

< "اور نہ کسی کی ٹوہ میں پڑو (یعنی کسی کے عیب تلاش نہ کرو)"

(سورة الحجرات: 12)

یہ آیت واضح کرتی ہے کہ کسی مسلمان کے عیب کی تلاش اور اس پر تجسس کرنے کی اجازت نہیں۔ اگر کوئی عیب معلوم ہو جائے تو اسے چھپانا اللہ کے ہاں محبوب عمل ہے۔

✨ احادیث نبوی ﷺ

◆ حدیث 1:

< "جو شخص کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیب چھپائے گا۔"

(صحیح بخاری: 2442)

◆ حدیث 2:

< "جس نے لوگوں کا مذاق اڑایا اور ان کو رسوا کیا، اللہ اُسے ذلیل کرے گا۔"

(جامع ترمذی: 2032)

◆ حدیث 3:

< "اگر کوئی شخص اپنے گناہوں کو بیان کرتا ہے تو وہ معافی کا مستحق نہیں۔"

(صحیح بخاری: 6069)

👁️ پردہ پوشی کی اقسام

1. دوسروں کے عیبوں کو چھپانا

اگر کسی شخص کا کوئی راز یا خامی آپ کو معلوم ہو جائے تو اُسے چھپانا اور اس پر بات نہ کرنا پردہ پوشی کہلاتا ہے۔

2. اپنے عیب چھپانا

اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ اپنے گناہوں کی تشہیر نہ کریں، بلکہ توبہ کر کے اللہ کی طرف رجوع کریں۔

3. مجالس کی باتوں کو راز رکھنا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

< "مجلس کی بات امانت ہے۔"

(سنن ابی داؤد)

4. اجتماعی مفاد کے لیے استثناء

اگر کوئی ایسا جرم ہو رہا ہو جو معاشرے کے امن کو بگاڑ دے، تو متعلقہ اداروں کو اطلاع دینا جائز ہے، یہ پردہ پوشی کے خلاف نہیں بلکہ اصلاح کا ذریعہ ہے۔

📱 دورِ حاضر میں میڈیا اور پردہ پوشی

آج کے دور میں میڈیا اور سوشل میڈیا پر پردہ پوشی کا فقدان عام ہے۔ لوگ کسی کی غلطی یا خبر کو بغیر تحقیق کے پھیلا دیتے ہیں، جو دو بڑے گناہوں کا سبب بنتی ہے:

1. جھوٹی خبر کا پھیلانا

2. دوسروں کی عزت اچھالنا

یہ روش نہ صرف دینی اعتبار سے غلط ہے بلکہ معاشرتی بدامنی، نفرت، اور دشمنی کو بھی جنم دیتی ہے۔

تاریخی مثال

حضرت عمر فاروقؓ کو ایک بوڑھے شخص کے شراب پینے کی اطلاع ملی، مگر انہوں نے اس عیب کو کسی سے بیان نہ کیا۔ کچھ وقت کے بعد وہ شخص توبہ کر کے خود حاضر ہوا اور اپنی اصلاح کی خبر دی۔ یہ پردہ پوشی کا بہترین عملی نمونہ ہے۔

پردہ پوشی کے فوائد

دینی فوائد

- اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پردہ رکھے گا
- اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے
- گناہوں کی معافی کا سبب بنتی ہے

معاشرتی فوائد

- معاشرہ پر امن رہتا ہے
- لوگوں میں اعتماد بڑھتا ہے
- بغض، حسد اور فتنہ کم ہوتا ہے

! پردہ پوشی نہ کرنے کے نقصانات

- لوگوں کی عزت پامال ہوتی ہے
- معاشرہ انتشار کا شکار ہو جاتا ہے
- اللہ کی ناراضی اور عذاب کا سبب بنتا ہے
- خود انسان کی پردہ داری ختم ہو جاتی ہے

✍ خلاصہ:

پردہ پوشی ایک ایسا عظیم خلق ہے جو فرد اور معاشرہ دونوں کے لیے باعثِ برکت ہے۔ ہمیں چاہیے کہ نہ صرف دوسروں کے عیب چھپائیں، بلکہ خود بھی اپنی اصلاح کی طرف راغب ہوں۔ کسی کی غلطی پر اصلاح ضرور کریں، لیکن عزت کے ساتھ تبھی ہم ایک مہذب اور پر امن اسلامی معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© 2025 **Muhammad Asghar**. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.

